101417-دانتوں پر مستقل طور پر فنیز مادے کا استعمال

سوال

کیا دانتوں پر مستقل طور پر (بچاؤ اور زیبائش کے لیے خارجی طبقات) لوینز اور فینز نامی مادہ لگانے کا حکم کیا ہے، یہ دونوں طبقے مستقل طور پر دانتوں پر لگائے جاتے ہیں، اور کیا ان کا وضوء پر بھی کوئی اثر ہوتا ہے؟

پسندیدہ جواب

بچاؤ اور زیبائش، یا بدشکلی سے بچنے کے لیے فنیز وغیرہ دانتوں پر لگانا جائز ہے؛ کیونکہ اصل میں تو اباحت ہی ہے، جب تک کہ اس کے منع ہونے کی کوئی دلیل نہ مل جائے، لیکن اس کے استعمال میں ایک شرط ہے کہ اس میں اسراف اور فضول خرچی نہ ہوتی ہو.

اور اگر یہ مادہ لگانے میں اسراف اور فضول خرچی ہو، اور بہت زیادہ خرچہ ہوتا ہو، اور اس کی ضرورت بھی نہ ہو تو پھر اسے ترک کر دینا چاہیے؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم اسراف مت کرو، کیونکہ اللہ تعالی اسراف کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا}.الانعام (141).

اور دانتوں پر اس مادہ کی موجودگی وضوء پر کوئی اثر انداز نہیں ہوتی، کیونکہ وضوء میں واجب تو کلی کرنا ہے، اور کلی یہ ہے کہ منہ میں پانی ڈال کر پانی کو حرکت دی جائے، اور دانتوں پر یہ مادہ لگا کر بھی کلی ہو سکتی ہے.

واللہ اعلم.